

Vol III
No 9



Tuesday
22nd December 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report†

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS
AND ANSWERS**

C O N T E N T S

	PAGE
Statement by Shri B. Ramakrishna Rao re Forest Satyagraha	867—871
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill —Clause by Clause reading not Concluded	872—898

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday 22nd December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

Statement by Shri B Ramakrishna Rao re Forest Satyagraha

جیف مسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) : سر اسپیکر، میں نے وعدہ کیا تھا کہ سرہوڑہ میں حوالہ شدہ گروہ (Land Satyagraha) ہوا تھا اس سلسلہ میں ایک اسسٹنٹ ٹاؤن کے سامنے رکھوینگا اس وعدہ کو پورا کرنے کے لیے میں کچھ میں عرض کر دینا چاہتا ہوں جو اس مسئلہ سے متعلق ہیں۔ حال میں جو تحریک ہے اناماد سڑ اورنگ آباد اور تربھلی میں چلائی گئی اوسکا پس مسٹر سائیک گراؤڈ (Back ground) یہ ہے کہ کچھ برسوں اور خارج کھانا اراضیات کو ہر حصوں اور دوسرے لوگوں کو کا پلانٹیشن اسکیم (T A C A Plantation Scheme) کے تحت دیا گیا تھا ان لوگوں کو اس سہولت پر کاشت کرنے کے لیے وہ زمین دی گئی تھی ایک سہولت یہ تھی کہ وہ کاشت کریں لیکن ساتھ ہی ساتھ اوس زمین پر چھاڑ بھی لگی ہے۔ مذکورہ کے اندر اسے اسسٹنٹ (Spaces) سے چھاڑ لگانا اور اون درختوں کے ج میں پیداوار آگیا اوس سے استفادہ کریں۔ جہاں افار اسسٹنٹ (Afforestation) جو سرکاری طور پر درختوں کے اگلے میں زیادہ حرجہ ہوتا ہے اسلئے یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ کاشتکاروں کو رغبت دیا جائے کہ وہ چھاڑ لگائیں اس واسطے جہاں یہ گل اگلے جاسکتے تھے اسے انما پ پر ہوک اور خارج کھانا اراضیات ہاں سال کے لیے دے گئے تھے جو اراضیات سطح کاشت کے لیے سے ۱۹۵۲ ع میں دے گئے تھے انکے متعلق سرسہ سے زور دی وصول ہوئی ہے کہ ناکا پلانٹیشن اسکیم کے سب حصوں اور دوسرے لوگوں کو میں سہولت کے تحت زمین دے گئے تھے ان لوگوں نے اون زمین پر کاشت کرکے فائدہ حاصل کیا لیکن سہولت کی کاپی میں کی ہے چھار ہیں انکے سہولت عطا کرنے کو پورا میں کیا۔ اس وجہ سے اگست سے ۱۹۵۳ ع میں گورنر نے حکم دیا کہ مذکورہ کے اندر سہولت کی عمل نہ کی گئی ہو واپس تبدیل کر دیا جائے اس حکم کی تعمیل میں تبدیلی کے نوٹس دے گئے ان احکام کی تعمیل میں بعض مقامات پر کچھ اسے

[illegible]

ہیں انا مجھ پر غرا رکھا جائے لیکن اگر اس حالت میں اسے لوگوں کے ساتھ
 کیا ہے جس کے وہ صاحب موجود ہیں بواسطہ لوگوں کو ہا کر لیا (Landless)
 لوگوں کو قطع و بند بندہ رہا اس (Assign) کردہ علاقے داکٹر اسد کے
 سے مری خط و کتابت ہوئی ہے اس علاقہ میں نہیں اس معلوم نہ تھا کہ چھوڑے
 کی بناد کیا ہے انکو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ سراط کی خلاف ورزی کی وجہ سے یہ
 چھوڑے بنا ہوئے ہیں وہ سمجھ رہے تھے کہ عرصوں کو جو وہ اب دیں
 نہیں وہ واپس لینا رہی ہیں راج پھوج صاحب نے اس بات کو اس علاقہ میں کی
 بنا برائوں نے یہ گھر کر کے کی کوسس کی خاص طور پر تاک کے ام ایل اے
 ورحندراؤ کے بند و کوسس کے علاقہ میں پھیلانے کی کوسس کی نہیں ان ام حیروں
 کو معلوم کرنے کے بعد ڈاکٹر اسد کے بھی یہ گھر کو وینڈر (Withdraw)
 کرنے کے لئے رضامندی ظاہر کی اس میں شک نہیں کہ انہوں نے اسے اسٹ میں
 اور حیروں کا بھی حوالہ دیا ہے اس میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ وہاں (Land)
 ہیں انا رہا ہے اور خود ا بھی جارہا ہے اارے میں فیسلس (Facilities)
 ہیں پھالے جا رہے ہیں۔ سرکاری حکومت اور دوسرے ایسوں کی حکومتیں اگر
 سہولتیں میں دیکھے وہم پور اسٹریک (Strike) کر کے لیکن دراصل
 انکی علاقہ میں دور ہو جانے کے بعد اب یہ علاقے میں عرصہ اب وہ حالت اب میں
 رہی ہے اور بنانا میں یہ گھر روج ہوئے کے بعد اسکو بھی بڑ اور عیان باد
 میں پھیلانے کی کوسس کی گئی۔ اس میں ٹاسک فیلڈس کے میں میں موریے اور جی
 کے دادا صاحب ان دونوں ہی کے زیادہ تر حصہ بنا تھا اس وجہ سے یہ اسٹ
 (Movement) حلا اور اب یہ ہم بھی ہوگا ہے۔ اس کے معنی میں
 فیکس (Figures) ملانا ہوں۔

۷۹	عائین آباد
۱۲	بڑ
۱۸	نرہی
۱۲۹۲	اورنگ آباد

ظاہر ہے کہ جہاں یہ موہٹ پیدا ہوا وہاں اسکو زیادہ تعویب دینے کی کوسس
 کی گئی عین آباد میں ۷۹ لوگ گرفتار ہوئے تھے۔ ان میں سے ۷۸ برصغیر خارجے
 گئے ان میں سے ۶۶ کو سزا ہوئی اور ۱۱ ایسوں کو صرف ہدایت دکر چھوڑ دیا گیا ہے
 انڈر ٹرائل (Under trial) صرف ایک ہے۔ میر میں بارہ ایس گرفتار
 ہوئے تھے۔ انہیں براہ کھٹ (Prosecute) کیا گیا ان میں سے چار کو
 صرف جرمانہ ہوا اور باقی لوگوں کو جیل کی سزا ہوئی۔ پراپی میں ۶ گرفتار ہوئے
 تھے۔ ان میں سے ۴ ایسوں کو سزائے جیل دی گئی۔ جرمانہ کی کو چھ ہوا۔ ہادہ وں
 کو ہدایت دکر چھوڑ دیا گیا۔ ۲۸ انڈر ٹرائل (Under trial) میں

اور ۳ آدھوں کو خود ولس لے چھوڑ دیا۔ اوونگنا آد میں ۲۹۲ گرفتار ہوئے تھے
 ان میں سے ۳۷ دسوں رہنماؤں جلائے گئے ان میں سے ۶ کو سربا مڈھوں
 اور ۶ کو جمانہ ہوا () کو ہڈا ب ذکر چھوڑ دیا گیا اور (۹) مرد نام ہیں۔
 ان میں سے ۲۵ آدی اسے بھی حکمے معاملہ میں ۳۷ کس بھی اسکی وجہ نہ تھی
 کہ وہی لوگ دوبارہ سارک سہ گروہ میں سرک ہوئے تھے باقی ام لوگوں کو حکمے
 معاملہ میں کس بھی نا تھی سوا ہوں حکومت کے احکام کے ذریعہ انکو چھوڑ
 دیا گیا ہے ۴ واقعہ میں جن کو میں نے ہاوس کے نام سے ۵ کرے کی کوس کی
 ہے۔

شری کے ونکٹ رام راؤ (حاکم دوز) حوالہ میں کہے، گھرے؟

شری بی رام کشن راؤ حوالہ میں ڈی کا افعال میں ہوا غالباً ایک سحر
 کا مال ہوا لیکن وہ بھی بوس کی حوالہ میں ہیں ہوا غالباً ۵ ل میں پچھے کے
 بعد ہوا ہے غالباً اسکو سر میں تھا جس کا علاج بھی کیا گیا

شری بی ڈی ڈیشمکھ (بھکتن عام) جب ۴ موہ (Movement)
 واپس لیا گیا ہے تو عام طور پر جای دے کے لیے کیا حکومت سحر رہی ہے؟

شری بی - رام کشن راؤ میں - حسابکہ عرصہ کا قرب قرب ۱۵ گرفتاریاں
 ہوئی ہیں - اور ان میں سے گیارہ بارہ سو لہ گ چھوٹ گئے ہیں - کچھ لوگوں کو
 سزا ہوئی غالباً وہ سو سو اسوائسی میں جو ۸ - ۵ دن کی سزا بھگ کر کل چکے ہیں -
 جن لوگوں کو زیادہ مدد ہوئی وہ لوگ ۵ - ۵ ہیں اور حوالہ فرامی ہیں انکے
 بارے میں حکومت غور کر رہی ہے

شری بی ڈی - ڈیشمکھ اس ہاوس کے ایک انریل میں بریکر کو ایک سال کی
 سزا ہوئی ہے - انکے بارے میں کیا حکومت سوچ رہی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ انکا سوال بھی در عورے - انکو ۱۵ تا ۱۸ مہینے کی
 سزا ہوئی ہے لہذا یہ سوال ابھرا ہے کہ حکومت انکو معاف کرنے کی نیت غور کرے -

شری ادھو راؤ پٹیل - جنگلات صاف کرنے کے لیے جو خرچہ عائد ہوگا وہ کون
 برداشت کرے گا؟

شری بی رام کشن راؤ - جنگلات صاف کرنے کا مسئلہ وہاں پیدا نہیں ہوا -
 وہاں پرسونل ریس و عمر ہو و انکو دھانگی

شری کے - ونکٹ رام راؤ - مرید ۵ - مال کے لیے

Mr Deputy Speaker We will take up Legislative business

L A Bill No 1 of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill

Clause 5

Mr Deputy Speaker Shri K Venkatrama Rao

Shri K Venkatrama Rao Sir I beg to move

In lines 5 and 6 between the words family and or
sert the following proviso

Provided also that the joint cultivation by the landholder as plough share in the land held by a tenant prior to that of joint cultivation shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder if that joint cultivation has taken place after commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act 1950 and the tenant shall be deemed to be the person lawfully cultivating the land continuously from the beginning of the tenancy

Mr Deputy Speaker Amendment moved

۱ شری کے ونیکٹ رام راؤ اس قسم کا ایک امینڈمنٹ میں نے پرمیٹل کونسل کے سلسلہ میں بھی دیا تھا لیکن وہ دونوں امینڈمنٹس کا کابینٹ بحال ہے دفعہ ۵ کے سب جو امینڈمنٹ دنا گیا ہے وہ بھی بحال ہے پلوسر کو بلگو میں اڑکا ہوا کہے ہیں ۔ اس سلسلہ میں میں نے جو امینڈمنٹ دنا تھا آرسل لنڈر ب دی ہاؤس نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا وہ میں سمجھ رہا تھا کہ وہ اسکو ان لسٹ لیکر وہ بھی وونگ کے لئے رکھنے کے بعد ہم ہوگا دفعہ ۵ کے سلسلہ میں سنٹ کا کابینٹ میں ہے وہ اسکی تعریف کر رہے ہیں فولڈار کی تعریف کے سلسلہ میں دفعہ ۵ میں یہ الفاظ ہیں

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if that person is not a, b, c, d

اس سلسلہ میں بعد میں ایک فردر براؤیرو بھی اڈکنا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ ابتدا میں جو قانون ہے اسکے ذریعہ سب لبر کو بھی سمجھ کر کہا گیا تھا اس بابعد کی رد میں جو بھی فولڈار آئے ہیں انکو پروپکس دے کے لیے ایک فردر براؤیرو عالیاً ۳ حوں سنہ ۵۰ ع کی ترمیم کے ذریعہ لانا گیا تھا جس سے لوہ ہول ہا اور جسکو بعد میں ہم کنا گیا تھا اسی طرح ایک اور حامی کی گنجائش ہے جسکو سب امینڈمنٹ ہم کرنا ہے وہ امینڈمنٹ اس طرح ہے کہ اگر ایک سنٹ کہیں بھی ابتدا

ہے کاسٹ کرنا ہے اور جیسا کہ اس قانون کے ایک کلاز میں ہے مالک اراضی فولدار کی اراضی میں سرنگ ہو کر اس میں ایک ہل سال کیا ہے و اسکی اراضی کی کاسٹ کی جو کاسٹ ہے و وجود دفعہ ۵ کے لحاظ سے مالک اراضی کی پرسنل کاسٹ میں آسکی یعنی جو سٹ ساہا سال — کاسٹ کرنا ارہا ہے کہے پاس اپنا ایک ہل بھیج کر کاسٹ میں سال ہو جائے — حاجتہ الکل اراضی کے مختلف سکولوں سے مختلف فولداروں کے ساتھ سرنگ کی ہے مگر فولدار میں نو نیچے اس ایک ایک ہل بھیجنا ہے یا نہ بھیجنا ہے کہ ایک ہی ہل کو مختلف فولداروں کے پاس بھیجنا ہے و کاسٹ میں مالک اراضی سرنگ ہوگا ہے سرنگہ کاسٹ کی جو مختلف صورتیں ہیں جسکی پلوسر بھی ایک صورت ہے حاجتہ موجود طریقہ سے ناب ان کراب میں سے جو الفاظ اضافہ کیے گئے ہیں ان سے متعدد پورا ہیں ہونا کیونکہ جوری اراضی کا حوالہ ہو و بھی وصول کیا جاتا ہے اور پورہلوں کے حساب سے الگ وصول کیا جاتا ہے یعنی دو طرح سے ساتھ لیا جاتا ہے ایک نو پوری رس کا و دوسرے برے نام جو ہل سرنگ کیے جاتے ہیں انکا بھی معاوضہ لیا جاتا ہے اس میں سسٹ ورنسٹل اراضی کا تعلق بھی قائم ہے و قانون کے لحاظ سے سرنگہ کاسٹ کی جو کاسٹ بھیج کر صراحہ سسٹے میں کاسٹ لکس قانون کے دفعہ کو دیکھ کر نہ سمجھ نکالا جاتا ہے کہ و فولدار کی تعریف میں داخل ہیں ہونا اس اسٹسٹ کا ان لوگوں پر اثر پڑتا ہے جو اس قانون کے عمل میں آئے ہیں و عمل کے ہیں جو ۱۵ ع کے بعد فولداروں کے حقوق کو بحال کر کے کی کوسٹ کے ہیں میں سے اس اسٹسٹ کے درجہ ری ریسکسٹ ایکٹ (Retrospective effect) دینے کی کوسٹ بھی کی ہے تاکہ و فولدار مالیا سال سے کاسٹ کر رہے ہیں انکے حقوق معدوم ہوں میں ایک چھوٹا سا اسٹسٹ ہے جس سے اس کی حالی دور ہوئی ہے سلیے اس عاور سے یہ استدکرا ہوں کہ سرے اسٹسٹ کو قبول کرنا جائز

شرعی کٹھن امر ٹیڈی (ٹنگڈ عام) کلازہ میں جو سٹسٹ لانا گاہے وہ ایک مناسب اسٹسٹ ہے اسکی صحت ضرور ہے جب ۱۵ ع میں سسٹ ایکٹ نافذ ہو تو اس وقت ریسٹاروں نے یہ کیا کہ اپنے دس پندرہ سرنوں میں اپنا ایک ایک ہل کاسٹکاروں کے ساتھ رکھ د و ریسٹاری کا الگ حصہ لیے بھیجے اور جو عہدہ جانا تھا سیکولوں کے حساب سے بعد میں مسم کر لے بھیجے یہ ۱۵ ع کے قانون میں تھا جسکے سرنگہ کاسٹ کا نام دیا گیا وہ ابھی بھی اس تصور سے ہے کہ سسٹ ایکٹ اسکو سامہ نہ کرنا جس سمجھا ہوں کہ ایک زمانہ سے جو لوگ کاسٹ کر رہے ہیں ان سے جائز فائدہ اٹھانا چاہا ہے سلیے اس اسٹسٹ کو منظور کر کے جو اس طرفہ کو دم کر دنا چاہیے اسکو ریسکسٹ ایکٹ بھی دیا گیا ہے جو وہی مناسب ہے اس سے کاسٹکاروں کا فائدہ ہوگا و اراضی ان ہی کی رہی ہے جو اس حصہ کے مالک بن جائے ہیں کاسٹکار جو کہہ جاتا ہے اس قدر

بولدار حصہ دانا ہے۔ میں آرٹنل موور آف دی بل سے اصل کرونگا کہ وہ اس ٹرم کو
بول کرے جس سے بولداروں کا بہ فائدہ ہوگا۔

* سری سری ہری (کوٹ) مسٹر اسکرپر میں اس ٹرم کی مخالفت کرتا ہوں
یہ وہ حال ہے جو سب ڈسپوزٹ کے سلسلے میں کیا جا چکا ہے اور سکا کا
جواب بھی دنا چاہتا ہے۔ اصل قانون کے دفعہ ۵ میں یہ دنوں ہے کہ لگاندار کو
محض ہو سکا ہے۔ بل کے دفعہ اسے لوگوں کو اس میں سے خارج کیا جا رہا ہے
جس کی کرب کی شکل میں حصہ دیا جاتا ہو۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ وہی طور پر
کسی ارضی کا لگاندار کو تصور ہو سکا ہے۔ لگاندار وہی تصور ہوگا جو کسی
دوسرے کی اراضی کس کے لئے ہے۔ طریقے سے حاصل کرے۔ اس سلسلے میں یہ بھی
صاف طور پر بتانا چاہتا ہے کہ کوئی شخص جو اس رسی کا مالک ہو لگاندار نہیں ہو سکا
نا میں خاندان کا ممبر لگاندار میں نہ سکا۔ اسی طرح سے میں ناخص لگاندار میں
نہ سکا نہ ساری تفصیلات ہیں۔ اس ٹرم میں بل کے دفعہ (۵) کے بارے میں ایک
لوب کے حصہ دار کے بارے میں یہ بتا رہا ہے۔ ایک وب کا حصہ دار لگ لگ
ہو اور دوسرے وب کا حصہ دار بولدار ہوں۔ اسی صورت میں لوب کا سلسلہ آسکا ہے
جو مفہوم اور مطلب ہے وہ بالکل واضح ہے۔ میں آرٹنل موور آف دی امینڈمنٹ سے
درخواست کرونگا کہ وہ اسی ٹرم کو وٹس لی۔

سرکاری راج کشن رائے مسٹر اسکرپر جس کا ابھی آرٹنل ممبر سری سری ہری
کے کہا میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں غلط فہمی ہو رہی ہے۔ جو امینڈمنٹ میں
کہا گیا ہے اس کا اصل مطلب پرسنل کلتیویشن (Personal cultivation) کی
تعریف میں فرو لانا ہے۔ آرٹنل ممبر جنہوں نے اسکو موو (Move) کیا
ہے انہوں نے ہی پرسنل کلتیویشن کی تعریف میں اکسپلینیشن (Explanation)
ایڈ (Add) کر کے لئے امینڈمنٹ میں کیا تھا جو ریکٹ (Reject)
ہوگا۔ اسکو دوسرے طریقے سے سبس (۶) میں جس میں سب کی تعریف کی گئی ہے
کسی طرح لائے کی کلتیویشن کی گئی ہے۔ لیکن میں اسکی ضرورت اساتے نہیں سمجھتا کہ
یہ وہاں حصہ میں۔ جہاں سبس (۵) میں صرف سبس کی تعریف کر کے کی کلتیویشن کی گئی
ہے۔

بولدار کون ہیں ؟ تعریف نہ کی گئی ہے کہ

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if such person is not—

(a) a member of the landholder's family or

(b) a servant on wages payable in cash or kind but not in crop share or a hired labourer cultivating the land under the per-

sonal supervision of the landholder or any member of the landholder's family or

(c) a mortgagee in possession

یا ہو کوئی زمین کا مالک ہو یا نہ ہو وہی صورتیں ہوسکتی ہیں۔
 پرسنل کلتیویشن (Personal cultivation) کی تعریف سیکشن (۲) میں
 کی گئی ہے جو اب قطعی ہو چکا ہے اسکو مان کر لیا ہے۔ پرسنل کلتیویشن کی جو تعریف
 کی گئی ہے سبکی رو سے میں تسلیم کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے اس کے
 برعکس کرنا سبکے خلاف ہے۔ میں کہتا ہوں کہ سبکی کی نہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ
 شخص جو دوسرے کی زمین پر کلتیویشن کرنا ہو وہی تسلیم ہے۔ اگر مالک خود اسکو
 کلتیویشن نہ کر رہا ہو اسکی فعلی ہولڈنگ ہو یا وہ سروسٹ (Servant)
 یا ماریجی (Mortgagee) کی زمین میں ہو وہی صورتیں اسکا
 کی رکھی گئی ہیں جو دوسروں کی زمین پر کلتیویشن کرنا ہے وہ تسلیم ہے نہ کہ برعکس
 ڈیفینیشن (Comprehensive definition) ہے۔ حاسب کلتیویشن
 (Joint cultivation) کرنے والے بھی تسلیم میں داخل ہو جائے ہیں
 حاسٹ کلتیویشن کی وجہ سے سبکی کی تعریف میں فرقی نہیں آتا۔ تسلیم ہو سکتا ہے کہ وہ
 اور لٹل لارڈ لٹل لارڈ بھی رہے گا۔ حاسٹ کلتیویشن دو قسم کے ہیں ایک یہ کہ
 مالک اراضی کی حسب سے اسکو سامع ملتا ہے اس کا سہرہ (Share) (حائے
 کے بعد) یا گئی پالو (Jointly held) لیا ہے۔ ہر صورت میں مالک
 راضی ہو یا نا اگر اس میں لگنا ہے وہ مالکانہ حق بھی لیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنی
 حصہ داری کا حق بھی لیا ہے۔ جہاں کوئی حق کے سبب گارڈ (Safeguard)
 کے لئے نہ ضرور لایا جا رہی ہے؟ سبکی کے حوالے میں ہیں ان کے حقوق کو متاثر نہیں
 ہوئے۔ پرسنل کلتیویشن کی تعریف آج کے ہے۔ اگر وہ سروسٹ (Servant)
 نہ ہو لٹل لارڈ (Landholder) کی تعریف میں نہ آتا ہو اگر
 ماریجی (Mortgagee) کی زمین میں ہو یا لٹل لارڈ کی فعلی کا ہو یا ساتھ
 قانون کے اور حالت قانون کے لحاظ سے جو حقوق اسکو ملنا چاہئے وہ اسکو ملے
 میں ہیں سمجھا کہ اس پر اوپر (Proviso) سے کیا غرض حاصل کرنا مقصود ہے
 آرٹیکل موور آف دی امینڈمنٹ (Hon ble Mover of the Amendment) نے
 یہ کہا کہ ایک حسب سے یہ امینڈمنٹ دوسرے سلسلے میں رکھتے (Reject)
 ہوا ہے۔ لیکن میں میں رٹرو سپیکٹو ایفیکٹ (Retrospective effect) دیکھ
 سہ ۱۰ ع کے ایکٹ کے بعد اگر کسی لٹل لارڈ نے نا گئی پالو (Jointly held)
 یا اراکا پالو (Jointly held) رکھا ہو تو اس کے مقابلہ میں جو دوسرے پلو سہرہ
 انکا پلو سہرہ چاہئے ہیں۔ اگر اس سے سہ ۱۰ ع کے بعد نالوسہرہ (Plough share)
 حاصل کیا ہو تو اسکو نکال دینگے؟ کیا اسکو حصہ سے محروم کر دینگے؟ اس میں

کنا جانا ہے بسبب و نسب ہی شکا سے پروو (Proviso) کو نہ
کرتے سے میں وی موب (Improvement) ہوئے ولا میں
ہے

سری کہ رم دلی جس حد تک کتب کرنا ہے کیا سی حد تک مولد ضرور
ہونا ؟

سری کہ رم کی رو و و ہوا ہی نہ و و و Add کر کے
نہی ہوگا ن سا کہاں ہے کہ کلوپر (Cultivator)
ہیں ہے سی تعریف کہاں کی گئی ہے ؟ () میں و ڈس میں ہی گئی ہے
و نہ ہے کہ جو شخص سے کی میں ترکیب سے کتب کرنا ہو بسبب ہے

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant

میں حرر مسماں ملانی گئی ہیں

if such land is cultivated personally by the land holder

مگر کوئی شخص پرسنل کلتوریس کی تعریف میں نہیں جاتا ہے جو بسبب ہو جائے
میں میں بسبب میں و ہے کہ اگر حاسب کلوپر (Joint cultivator)
ہو و و میں سے ح نہیں ہونا حص ملنے کہ میں سے ناگر لگنا ہے
ملنے ہی میں کے نام میں لینڈ لاڈ کو پرسنل کلوپر میں کا حق میں سا بسبب
ہند میں ہونا اگر ناگر پروٹیکٹڈ بسبب کے ہوں و ناگر مالک کے ہوں و مالک
کو و ناگر کی حد تک حصہ ملے گا بسبب کا حصہ بسبب کو ملے گا میں میں نہیں
ہاں ہے جس کے بسبب نہ و و (Proviso) کہہ چاہے ہیں

سری کے وی رم راو برے آفس میں و و نوڈ ف و (Board of Revenue)
کے فیس میں یہی مطرح ڈا میں کیا ہے کہ سسر کہ
ع ہوئے کے نائب و شخص مولد کی تعریف میں نہیں آتا سے کسی فصلے میں
ملنے نہ حر دی بری نہ بسبب جو و گر

not in crop share but in plough share

میں مطرح کہیں و کر سکتا ہے

سری کہ رم کی و ہونے میں خط سے نہیں و کنا کر (Not in crop share)
(share) کے لفظ میں لیکن سکو میں کے فیس کے موجب ملنے کی وجہ نہیں کہ
ملنے کی ونگ (Ruling) میں (Not in crop share) کے لفظ
میں ہیں مگر و حاسب کلوپر (Joint cultivation) کرنا ہے و ک ب
سر (Crop share) لیا ہے جو و بسبب کہاں لگائی میں بسبب کے

نقد میں برہمائی نہیں ہوگی کہ وہ شخص کرب سے لیکر کاشت کرتا ہے کی نسبت
نسبت کی ہے و سروپ میں نہیں ہوگا نسبت کی نسبت میں حل
ہوگا کی ولنگ کی وجہ سے جو وہ ہے وہی نہیں ہوگا ہم نے باب ۱۱ ب
Not a crop share () کے لفظ کو کہا وک ب میں کے لفظ
م ہوئے کے ساتھ ہی بلکویں جسکو کا ہالوکھے ہیں ک ب میں کے لفظ کہے
پرک ب میں کاشت ہو گیا ہے میں و سے ہم نے لفظ میں ہیں برہمائی ہیں
و معلوم ہوا کہ ب میں کے لفظ برہمائی ہے میں میں نا ہے
میری کے وی ر و گ ب میں صا ب مائے میں ہوئے عدا
میں ہے لکن نہ () میں نہ ہے کہ

f such land is not cultivated personally

بولد کی و ہولڈنگ و مالک کی یک ہولڈنگ ہوئی ہے تو وہاں سب کسٹوس
کا تصور ہانا ہے مالک میں کی پرسنل کسٹوس ہے میں میں بولد کاشت کرنا ہے
گ اس کو ونگ کر کے کے لئے کوئی سلوشن (Solution) بنا ہے
میں سکومائے کے سے بنا ہوں

میری بی و م کس و میں نہ میں کرنا ہا نہ کہ کرب سے (Crop share)
کے لفظ کہے سے سب کے حقوق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی لہذا نہ ہوگا ہے
کہ چونکہ سب کے و ناگر میں میں حدنگ و مالک جو بی میں حل کسٹوس
کی تعریف میں نا ہے و و ہولڈنگ کی حدنگ نا ہے وہاں میں میں سے حاج
میں ہوں و کرب میں لیا ہے تو سب کے حوالہ نہیں ہوئے ہیں و جسکے لئے
م و ہے کہ پرسنل میں جو پرسنل کسٹو کسٹو نا چاہے ہیں و صحیح میں ہے
میں میں ب نہیں نقصان ہے و گئے نہیں نقصان ہوا ہے چاہوں میں صوبہ نہ
ہونا ہے کہ بلوس (Plough share) کے لئے میں میں سے ہونے
لوگ میں لئے ہیں کوئی حاکم کسٹو حاکم کو علحدہ کر کے کسٹو میں کرنا
نہ ہے ہاں کی مگر کسٹو کسٹو (Agr cultural practice) ہے کہ
بلوس میں میں میں پرکس پرکس کہا جائے کہ بلوس کی صوبہ میں مالک
میں کا سب کسٹوس میں ہوگا تو میں سے میں لئے کا طریقہ مسئلہ ہو کر ب
ڈسٹربنس (Disturbance) ہوگا

جہاں تک سبسٹانٹس ہاں ہے و لفظ چونکہ کرب سے و سب کسٹو میں
تعریف میں آسکتے ہیں نکال دے گئے میں وجہ سے نہ حاسطہ کرنے کی سروپ میں
نہ م ہوئی گ آئندہ معلوم ہو جائے کہ میں ڈسٹربنس سے غلط نہیں ہند ہو
میں تو میں وہاں پرکس پرکس کی حاکم میں جہاں تک ہاں معلوم ہے نہ
ہے کہ کرب سے (Crop share) کی تعریف میں نہ تمام سبسٹانٹس

شری کے وٹکٹ رام راؤ اس قدر طمان دلاری میں نہیں سمجھتے
کے برس (Press) میں کرنا

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Clause 6

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

(a) In line 3 of sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by clause 6 of the Bill for the word three substitute the word two

(b) For the existing proviso substitute the following namely—

Provided that every such lease notwithstanding any agreement to the contrary shall be for a period of five years

(c) Add the following proviso namely—

Provided further that if at the end of five years, the land holder does not resume the land the tenant at will thereafter shall be deemed to be a protected tenant for the land on which he has been a tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Raga Ram (Aimoor) I beg to move

In sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned substitute the following words and figure namely—

the maximum area of the land allowed under Sec 53C

Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partoo) I beg to move

In proviso to sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause the word five years wherever occurring substitute the word ten

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Annap Rao Gavane (Parbhani) I beg to move

(a) In the proviso to para (a) of sub section (1) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the portion beginning with the word and occurring after the word years in line 2 and ending with the word parties in line 7

(b) For para (b) of sub section (1) of 7 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(b) The landholder may by giving the tenant at least one year's notice in writing before the end of the period referred to in clause (a) terminate subject to the provisions of section 45 the tenancy if he requires the land for cultivating personally

Provided that if at the end of five years the landholder does terminate the tenancy the tenant therefore shall be deemed to be a protected tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

* شری کے ویکٹ ریمارڈ سبکدست (۲) راجہ رام صاحب کی ہے او کی
عمر کے بعد میں بربر کرونگا

شری جی راجہ رام سسر سکریٹری کلار (۲) میں جواب دہ اسماعیل ہوئے ہیں
اس کی طرف جیلے میں انواں کی وجہ سبکدست فراوانگا جس میں بھرے ایک مار پھہ - ار
اور رسدازوں کو نہ احبار دنا جا رہا ہے کہ وہ آئندہ بھی پول بر انی رسات دے سکے
ہیں - مگر ایسی پابندی عائد کرنے کی کویس کی جا رہی ہے جسکو میں چاہا ہوں کہ
دور کروں وہ نہ نہ

(1) (a) Notwithstanding anything contained in section 6 a landholder holding land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned may lease the land held by him

نواس میں ان ہی لوگوں کو پول بر آئندہ دے کے احبار دنا جا رہا ہے جس کے پاس
رسی میں فعلی ہو لڈنگ نا اوس سے کم ہوگی مگر اس قانون میں دوسری حکم ہم

دیکھتے ہیں سلاٹس (a) (سی) میں جہاں گورنر نے یہ روکا ہے کہ کسی نہ دار کے پاس ساڑھے چار گونا فعلی ہولڈنگ چھوڑی جاسکی مادھو و کسی نے کی اصولوں سے فارسی کی ہے؟ ایک نو بد کہ رسی کی بد و رسی نہ کے لیے وز رزاع میں دجری بد کرنے کے لیے اور زرعی محاسب کی سادی حرای کو دور کرنے کے لیے فول ر دے کا طرفہ نہ ہو جانا چاہیے مادھو و اوکسی کی رورب کو دیکھیں نو معلوم ہوگا کہ سہ ۵۰ ع کے ایک کے بعد کے دی مال کے بعد کوئی رسی فول نہیں دی جاسکی ان ۵۰ نہ رول نہ لکھ بھیجے میں سر ر معص ہوتا ہے کہ اس سادی حرای کو دور کرنے و روری ہم کو کس کوں کرنے جیسی وجہ سے کسکاروں اور رسیوں کے خلاف میں جس سے حرای بدلا ہوئے کا انک رہا ہے لیسٹس ٹرہے کا امکان رہا ہے ان عام امور کو بد کرنے کی بجائے گورنٹ ایک الباقدم احسار کر رہی ہے کیونکہ اس قانون کے بعد کے بعد ۵۰ روں و رسیوں کو فول ر رسات دے کا ادھکار رہے آج کے حالات میں اس حرا کا حامی اور فائل ہی ہوں کہ آج ہمارے لاکھوں کسان جو رسی پر ای زندگی رکنے میں آئی ہیں ابی کوئی رسی نہیں ہے اگر ہم میں وہ قطع کے ساتھ فولداری کے مسم کو مسمو کر دیں تو اس کا امکان ہے کہ کسی کسکار خاندانوں اس کا رانا ترے لیرنگ (Leasing) کچھ عرصہ کے لیے حب تک کہ رسی کے معلی سارے رلیسنس (Relation) سل (Settle) میں ہوئے الود (Allow) کر سکتے ہیں جہاں تک لیرنگ کو الاو کرے کا حلی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں مگر اس کو الاو کرنے کے بعد میں اور میں سے کم فعلی ہولڈنگ کی احارب دیکھی ہے اس کے بعد فولداروں کے حو حقوں قرار دے گئے ہیں اس سلسلہ میں میرا نہ کہتا ہے کہ اس قانون کے تحت کوئی شخص جس کے پاس ساڑھے چار گونا فعلی ہولڈنگ ہے زیاد رسی ہو وہ ابی رسی فول نہیں دے سکتا جب ہم فولداری مسم حاری رکھا جاسے میں اور جہاں چھوٹے لوگوں کو حوائی طور پر کاسٹ کرنے میں ان کو نو احارب دیا رہی ہے نو ترے لوگ حو ساڑھے چار گونا فعلی ہولڈنگ آند رکھے والے ہیں اور جس سے کسانوں کو فول نہیں ملنے والی ہے ان کو کوئی اس سے مع کسا حارھا ہے؟ ساتھ ہی ساتھ میں نہ گھٹاس رہا جسکی کہ ساڑھے چار گونا فعلی ہولڈنگ رکھے والا پہ نہ دار اگر فول نہیں دے تو اس کا کسا حسر ہوگا کیونکہ میں نو مامع کر دیتی ہے اگر کسی نے اس طرح فول نہیں دے بھی دی تو اس کو کس مسم کا حق ہوگا معصہ کی وجہ کسا ہوگی کیونکہ میں اور میں فعلی ہولڈنگ سے کم رکھے والا نہ دار اگر ابی رسی فول نہیں دے تو فولدار کے لیے کچھ معطاب اور گارنٹری (Guarantees) اس قانون کے اندر ہیں اگر اس شخص حو اس سے زیادہ رسی رکھا ہے ابی رسی فول نہیں دے و نہ اس کا کسا حسر ہوگا؟ اس کے معط کے لیے اس قانون میں کوئی حصر نہیں ہے - اگر اس کے غلطی سے

یہی رہی قول ردے دی ویکہ نہ تصور کیا جائیگا کہ حیوینک و سطح ہی رہی قول و ہیں دے سکنا س لیے نہ رہی فولداری ہو جانی چاہئے وراوس کو اس کا اور (Owner) راز دنا چاہئے نا پھر نہ تصور ہوگا کہ حیوینک اس قسم کی رہی کو قول ردے ہ دیوہ دیوہ رہی ہی نہ دیکو ہیں نہا س لیے فولدار بددل کیا جائے ہی ان صاحب کو دور کرنے کے لیے ہی نہ سدب لانا ہوں گو گورنمنٹ لے سکس (۵۳) ہی ہی مارے خار گونا کی حد تک سلیک مقرر کرنے کے لیے پروکٹا ہے بری چواہی نہ ہے کہ جب ہم کسی نہ درنا رسیدار کے لیے ایک سلیک مقرر کر رہے ہی کہ س سے زیاد رہی و ہیں رکھ سکا اور پھر دوسری طرف ہم چھپے لوگوں کو رہی قول ردے کا حصار دے رہے ہی و ان کو بھی وسنا اہیار نہ دے کی کوئی وجہ ہیں ہے کیونکہ وہاں ہی ہم نسس کے راس پروٹیکٹ (Protect) کرے والے ہوئے اسکے علاوہ گر کوئی اس شخص ادی رہی قول ردے و اس فاون کے حب ولد رکے ہی ہی کتا صلہ ہوگا اس کی صراحت بھی اس میں ہیں ہے اسلئے میں چاہا ہوں کہ اس حاسی کو رفع کرنے کے لیے نہ الفاظ

land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned

اور اس طرح مدد سٹ کی جائے

the maximum area of the land allowed under Sec 53 C

श्री अकृष्णदास धनकटाराव घारे —अप्राभ्यक्ष महोदय जी मूल विषयक साया गया सूत्रमें लिखा गया था कि —

The landholder may by giving the tenants at least one year's notice

लेकिन अब सिलेक्ट कमेटी ने अंशुमय यह सचोभन किया कि दश के बराबर पांच साल की मर्यादा रहे मेरी या सरमीम हू अब मैं जिन्हा गया हू कि भिन्न तरह के जो सड़ लीजस (Land leases) होम अंशुमकी मर्यादा दस साल की रखनी चाहिये जिससिय कि १९५० का जो टनखी अर्बट पा वह ताकिन होन के बाद जो लीजस हुए अंशुमका समय भी दस साल का रखा गया हू । जिस विषय पर बिबाध हो रहा हूँ अंशुम हमस किसी हद तक जंक कदम पीछे लिया हूँ । अब जो भी लीजस लेनेवाले हैं उसमे प्रोटेक्चर टनखे को कायमकार का राइटस मन्नी मिलन वाला है । टनखे का

लीज बन जाता है और भुसको भूमि जमीन में कभी भी पाच साल के बाद बदलना दिया जा सकता है तो यह कोजी अन्वयसंधान नहीं है वैसे भी समझता हूँ। क्योंकि येरा अनुभव है कि जो लोग जमीन लीज पर देते हैं वे आखिर लड़ आक्रमण होत हैं। जिस तरफ से भी बजह से तीन फीसको प्रोव्हिडन तक भी जो जमीन है वह अबसटी लड लांडिजीम (Absentee Landlordism) में शामिल कर दो गयी है। जिसके अन्तर भी जो जमीन है उसके लिए एक तरह से अबसटी उडलांडिजम लाकिज रर दिया गया है। बालन में अबसटी उडलांडिजम को हमें फायदा नहीं चरना चाहिये। फिर भी मैं भुस बहुत में नहीं जाना चाहता कि जिससे क्या नुकसान होता है। लेकिन जिसना अक्षर कहुगा कि किसी कारनकार के बहुत ज्यादा देर तक जमीन रखी जाय तो वह भुसमें कुछ परमनट इम्प्रूव्हमेंट्स (Permanent Improvements) कर सकता है। भुसके विल में भुसमें रहती है कि यह जमीन बेरे पास दस साल तक रहन वाली है। मालिक जिस विकाज में जाना नहीं है मालिक इन्व्यूव्हमेंट फरना इंटन्सिव कल्चिवेशन (Intensive cultivation) करेगा। जिस तरह मालिकका भी फायदा होता है और कास्तकार का भी फायदा होता है। जो पाच साल का समय रखा गया है भुसमें जैसा कि म समझता हूँ कोजी कारनकार परमनट यानी जिससे ज्यादा से ज्यादा आमदनी हो सकती है अंती तरफको नहीं कर सकता। दो तीन साल तक किसी माराजी को अच्छी तरह से कास्त करने पर भुसके अन्तर बशिय करन पर अच्छी आमदनी भुसको मिल सकती है। रेट के सेक्शन १० के तहत जो रखा गया है और जिस पर अभी बर्चा होतयानी है वह भी अक्वाइटेड (Exhorbitant) है। असको ता जान दी गिय लेकिन परमनट या अच्छी तरह से कल्टिवेशन करन के लिए कम से कम एक साल की मुद्ध रखना सक्त जरूरी है और म समझता हूँ कि जिस मसले पर भून्तर माछ दि मिल अच्छी तरह से गौर करन। जिससे कास्तकार को कोजी राबिटस पैदा नहीं हो रहे है और जो लीज पर वेनहासे लोग है वे जैसे है जिसका फायदकारी में इंटरेस्ट (Interest) नहीं है और जो अपनी प्रापर्टी (Property) पर किसी तरह से क्लेम (Claim) रखना चाहते हैं और भुससे फायदा हासिल करना चाहते हैं। पाच साल खतम होने के बाद फिर पाच साल के लिये न मूकरंरी लीज न रिन्यू (Renew) कर सकते हैं। यह भी जिसमें एक खटूलियल है। लेकिन एक रीसनेबल पीरियड (Reasonable period) बूतको मिलना चाहिये। जिसलिए म समझता हूँ कि भून्तर बाफ दि बिज मीव जो दस साल का मिनिमम पीरियड आक लीज (Minimum Period of Lease) रखा है भुसको कबूल करेग तो अच्छी बात होगी। कास्तकार और टेंनंट को जिससे फायदा होगा। जितना कह कर मैं अपना भाषन खतम करता हूँ।

* شری اباہی رائڈ گو اے۔ مسٹر امپیکورس۔ مری طوف ہے جو امپسٹ بش کما گا
مے وہ صرف کلار اے کی حد تک ہے اور اس میں صرف اس حد تک تبدیلی چاہی گئی ہے
کہ پانچ سال کے بعد ولداری کو یہ طوف اور کے مے و حاصل ہوں۔ نہ مانے ہوئے کہ نہ
امپسٹ جیسا کہ عام طور پر پالیسی ہے کہ رولنگ ماری جی کو امپسٹ ادھر سے
آئے و فول کرنا جس چاہی اسکو مانے ہوئے میں سے پانچ سال رکھا ہے لیکن شرط نہ ہوا

دنگی ہے کہ وہ مالک رہی رہی واس نہ لے بوجھ ٹسٹ کولر (Lease)
 دیا گیا ہے اسکو بوجھ ٹسٹ کے حصوں حاصل ہونگے ۔ میں نے نہ کہا ہے کہ

'Provided that, if at the end of five years the landholder does not terminate the tenancy the tenant thereof shall be deemed to be a protected tenant'

کم سے کم حساب کہ ابھی ارسال شدہ راہ دی ہوئی۔ یے کہا ابوں ے حو امید ے
س کا ے اسکے حب ابوں ے کہا ے کہ چلے حو عمل دھا حو قانون دھا اس سی
ہہ بسا صاف طور و بنا کا ے۔ سکس (۶) اس لحاظ ے نا کا گا دھا اسکے الفاظ

Section (6)

"After the expiry of three years from the commencement of this Act no land shall save as provided in section 7 be leased for any period whatsoever and save as aforesaid no tenancy shall be created in respect of any land'

اس سس کی ۶ کے بعد کلار (۲) جو ہمارے سامے رکھا گیا ہے جس کا سب سس ۶ ہے وہ ملے ہمارے سامے ہیں تھا۔ اس طرح جو میٹری میں نوکری کرتے ہیں ان کے لیے احساں دنا گیا تھا کہ کلکٹر لبر پر انکو رساں دے سکا ہے۔ اب اسی رساں کو لبر پر دینے کا احساں دنا گیا ہے کہ وہ سالانہ سال اپنے حصہ میں رساں کو رکھیں یا لگنا ایوں کو دے سکیں۔ لگنا ایوں کو اب بھی بروکنڈ ٹسٹ کے حق میں مل سکتے۔ ہر نایع سال پر نوٹس دینکو اسکو نکال سکتے ہیں تا مرنہ نایع سال کے لیے اسکو دنا چاہیگا ہے۔ لیکن وہ کسی حالت میں بروکنڈ ٹسٹ میں ہونگے اور سٹ کو وہ حق حاصل نہ ہو گئے جو عموماً لگنا ایوں کو حاصل ہیں۔ اس سب سس کی وجہ سے گورنٹ نارٹی کا نہ اصول معلوم ہوتا ہے کہ لگنا ایوں کا عامہ حصہ کے لیے فام رہے۔ رسد اور رسد کے ساتھ ساتھ لگنا ایوں کو وہ حصہ فام رکھا چاہی ہے۔ اگر وہ مالک وائس لٹا ہے تو ملک کے حق اسکو حاصل ہونے چاہیں اس احساں کے ساتھ لگنا ایوں کو نکالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے اس نرم کے ساتھ اس احساں کو رکھا ہے۔ دراصل یہ سٹا ہے جس کا مادہ وائس کی رپورٹ کا مسما ہے کہ جو لوگ سٹ کے طور پر فام ہیں انکو روکنڈ ٹسٹ کا احساں حاصل ہونا چاہیے اس طرح سس کو ہم کرنا چاہیے ہیں اور ہاری اکل کی جو وہی کی مٹی ہوگا کہ ہے اسکو اس طرح حل کرنا چاہیے ہیں۔ میں نے جب مسٹر صاحب کہہ گئے کہ ہمارے فام وہی کی مسما (**सम्पत्ति**) اسی ہے کہ سالانہ سال لگنا ایوں اور رسد وادہ رہا چاہیے۔ میں نے جواب میں یہ کہا چاہیگا۔ دراصل اگر وہ چاہیے ہیں کہ وہی کی کتب ہو۔ وہی اسے اس خاص کے حصہ میں رہے جو دراصل کتب کرتے ہیں۔ مالک ہیں اسی وہی وائس لبر سکا ہے۔ مکن کسی برس (**Period**) تک

وہ واس لے سکا ہے و بھک ہے لیکن اگر جس نے سکا تو اس کو برہمنی (Permanently) روٹنگڈ سٹ کے حقوق حاصل ہوئے چاہی میں سمجھاؤں کہ میرے امڈسٹ کے ساتھ ساتھ لڈراف ہی تو۔ ی۔ ی۔ کے جو امڈسٹ رکھا ہے اس پر بھی غور ہونا چاہیے۔ میری سمجھ میں ہیں آنا کہ اسکو رکھنے کی وجہ کیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ کا رساڑ ہوں اس کو احساڑ دیا گیا ہے کہ ایسی میں لو رہے سکا ہے اگر کسی کے پاس حار یا ساڑے حار فعلی ہولڈنگ ہو تو ساڑے حار فعلی ہولڈنگ ہوئے کے بعد گورنمنٹ کو احساڑ دیا گیا ہے کہ مسجھٹ کے لیے رساڑا رہے وہی حاصل کر سکے۔ رساڑا ناکساں جو ح میں ہونگے انکو لگاں رہ دینے کا احساڑ نہیں دیا گیا۔ ہ جس کا معنی رکھنے میں ۹ حار یا ساڑے حار فعلی ہولڈنگ کا کوئی مالک ہے اگر وہ کسی لگاندار کو معز کرے تو اس میں کے بعد اس لگاندار کے کا حقوق ہونگے اس کا قانون میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ ساڑے حار یا حار فعلی ہولڈنگ رکھنے والے میں کسی کے لیے دی ہے تو کیا عمل ہوگا؟ یہ حوالہ ڈیٹ پس کیا گیا ہے مجھے امید ہے کہ اسکو انریبل ممبر آف دی مل فول فرمائیگی اس میں نہ رکھا گیا ہے کہ ۱۰ سال تک حوالہ دینگی ہے اسکو رکھنے کے لیے اگر اس نے ۱۰ سال میں ایسی رہی واسی میں لی تو اس لگاندار کو بروٹنگڈ سٹ کے احساڑاں حاصل ہوئے چاہیے۔ اس سے میں کسی حالت میں واسی میں لی چاہیے مجھے امید ہے کہ اگر اسڈسٹس بر ممبر آف دی مل غور کر سکے و دوہوں اسڈسٹس فول فرمائیگی۔

شری کے ویکٹ رام راؤ۔ مسٹر اسپیکر۔ جہاں میں جو امڈسٹ ہے جس کے میں گوکہ اس سے پہلے دے اور لے کا حوالہ ہے میں سال کے بعد عود ہوا چاہئے۔ لیکن دفعہ ۶ کے اثرات کو زائل کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں کو جس کے پاس میں فعلی ہولڈنگ اراضی ہے وہ فول تر اراضی دے سکا ہے۔ اس قسم کے حقوق رکھنے گئے ہیں اس طرح اثرات کو زائل کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ فیکسٹی آف ٹنور (Fixity of tenure) زرعی معاہدات کے سلسلہ میں جو فیکسٹی ٹنور ہے دس سال سے پانچ سال تک گھٹانی جا رہی ہے۔ بعض لوگوں کو اس کے بعد بھی فول تر دینے کے لیے بعض پروویژن (Protection) دے جا رہے ہیں جو عطفات دے جا رہے ہیں ان کے بارے میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں فعلی ہولڈنگ کو رکھنے گئے ہیں ہم اسکو دو فعلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے ہیں۔ میں فعلی ہولڈنگ رکھنے والے کھسکار سبشنال اور (Substantial owner) کی تعریف میں اس کے ہیں۔ ساڑے حار فعلی ہولڈنگ تک۔ اور اس کے بعد رکھنے والے امڈسٹ کی طرف میں لے رہے ہیں۔ ساڑے حار فعلی ہولڈنگ کی اراضی کے حساب میں رہیے والا میں ہے حوالہ دے جس میں ہے اگر ساڑے حار فعلی ہولڈنگ مالک اراضی کے حصہ میں ہے تو گورنمنٹ اکوا رکھے

کے لیے مناسب انتظامات کرے والی ہے۔ اس طرح یہ مسائل اور کو مول بردار کے لیے جو سہولتیں دیا رہی ہیں انکو ہم ریسٹرکٹ (Restrict) کرنا چاہیے۔ دو فصلی ہولڈنگ رکھنے والا کوئی مالک اگر کسی وجہ سے مول بردار چاہے کسی وجہ سے دیا جا رہا ہو انکو دینے کی گنجائش رکھی جائے۔ وہ فصلی ہولڈنگ تک گھٹائے کا قصہ نہ ہے کہ ملائگی کمیشن کے الفاظ میں کہہ رہا ہوں کہ ملڈ لبرٹ (Middle peasant) کو مول بردار کے لیے کی سہولتیں دے رہے ہیں۔ سسٹائیز اور کی ابتدا ہو رہی ہے اسکا سجدہ نہ ہوگا کہ سسٹائیز اور کو مول کے روبرو میں ایکسپلوٹ (Exploit) کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے دفعات کے تحت اس کے برابر دور رس ہونے والے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جانب سے جو اسٹیشن دے گئے ہیں وہ ہیں فصلی ہولڈنگیں تک سیکریم ہولڈنگ رکھنے کے لیے ہیں۔ یہ ہیں فصلی ہولڈنگ سے ٹرے کے بعد اسکو بھی ایمریٹری کی تعریف میں داخل کیا جائے۔ اس مسئلہ نظر سے اسکو ۲ فصلی ہولڈنگ گھٹائے کے لیے ہمارا اسٹینڈ ہے۔ ہم ہار بار ملڈ اور ایپل برٹ کے لیے جو ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اس میں یہ اسٹینڈ بعد و معاویہ ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میں سسٹائیز ملڈ ہولڈنگ کی نائڈ میں چس کرنا چاہا۔ اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر مول بردار کے ۲ سال کی ملڈ گرو جاتی ہے تو وہ اور ۲ سال تک ایکسپنڈ ہوگا۔ اس طریقہ سے کہیں عرصہ تک ایکسپنڈ ہونا ہے گا۔ مل کے دیگر دفعات کے درمیان اب زور میں کو ہم کر دینا چاہیے ہیں۔ ان نائچ سالوں میں جو زور میں ہوا اس کے بعد حالات کو تسلیم کرنا ہے۔ دفعہ ۲ میں یہ ہے کہ ۲ سال گزر جانے کے بعد اور ۲ سال کی ملڈ دیگی ہے۔ اس کے بعد پھر ایکسپنڈ کر سکتے ہیں۔ یہ کہیں نہ کہیں ریسٹرکٹس عائد کرنا ہے۔ ایمریٹری جو نائڈ داری کی شکل میں ہیں انکو بھی ہم کرنا ہے یہ مسئلہ بھی اچانا ہے۔ جب تک سربہ ۲ سال کی ماہر ہم ہو جاتی ہے تو مولدار کے جو حقوق ہیں ایسے ملنا چاہیے۔ جہاں اس قانون کے وجود میں آئے ہیں مل اگر کوئی شخص کالٹ کرنا ہے تو اسکو حق دینا چاہا ہے تو پھر ۲ سال تک کالٹ کرے والے کے حقوق نہ دینا چاہا۔ واقعی ملک میں ہو سکتی اس مسئلہ کی ایسی ہی لاکھ ایسی ہیں۔ جب ہم محمولہ مولدار کو حقوق دے رہے ہیں تو پھر ۲ سال تک کالٹ کرے والوں کو بھی ہمیں حقوق دینا چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک اور اسٹینڈ انورس کی جانب سے بس ہوا ہے۔ اس مسئلہ میں مجھے چند باتیں عرض کرنا ہے۔ دی سیکریم آف دی ملڈ الاؤ ان ۳ میں میں ہم میں فصلی ہولڈنگیں سے دو فصلی ہولڈنگیں تک گھٹانا چاہیے ہیں۔ بولی کی شکل میں جو ایکسپلنڈ ہونا ہے ہم اسکو گھٹانا چاہیے ہیں۔ اس لیے اسکو دیکر

یہ ہوا جس کروٹیکہ وہ اس برسم کو منظور کر لیں ایک سو ۶ سال سے راسی کو بول
بر حاصل کر کے کاسٹ کرے سے ہیں ہیں محبوط بولہ رہا ناگیا ہے میں نہ درجوس
کرنا ہوں کہ اگر کوئی ۵ سال کے لئے بول بر حاصل کرے ور اس کے بعد بھی بول بر
لے ہوا اسکو محبوط بولہ دار قرار دے میں نا بھائی ہوگی۔ آرٹیکل ۱۱۱ سرری راجہ رام سے
جو برسم ۱۱۱ فرامی ہے اس کے بارے میں نہیں میں آرٹیکل ۱۱۱ سرری سے ویاہت
چاہتا ہوں ۲ فصلی ہولڈنگ رکھنے والے جو مالکان اراضی ہیں اس بول بر دے کا
حق دنا گیا ہے لیکن ساتھ ساتھ دفعہ ۵ میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص ۲ فصلی
ہولڈنگ سے زیادہ کا مالک ہو اور کروہ دای کلس نہ کرے اور املاک رکھے ہو اسکو
لے لیا جائیگا اسکو کوئی لگا کرنا ان بر ویاہت گورنمنٹ کلسٹ کرنی جائیگی
موجودہ قانون کے دفعہ ۹۴ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ کوئی شخص جو ۳ فصلی ہولڈنگ
سے زیادہ راسی رکھتا ہو کروہ بول بر دے ہو اسکو سزا دھائیگی لیکن اس سلسلے
میں اسکا کوئی دفعہ نہیں ہے کہ کلس نہ کرے اور املاک رکھے ہو اسکو گورنمنٹ لگی۔
سرا ہو دھائیگی لیکن راسی کا کیا ہوگا میں اس بارے میں آرٹیکل ۱۱۱ سرری سے
ویاہت چاہتا ہوں

اگر میں ان برسات کی جانب کرے ہوئے میں ابھی فریئر ہم کرنا ہوں

شرمائی کے ونکٹ رام راؤ (پڈاسگال) سیکریٹری جوائنٹ کلار (۲) کے بارے میں
حرما ہو رہی ہے صحیح معنی میں یہ مسئلہ کا مسئلہ ہے کیونکہ جس کلار میں
اسٹینڈ چاہا جا رہا ہے اس کا تعلق دیگر دفعات سے ہے جب تک کہ مجموعی طور پر
سکس میں تبدیلی صحیح اثر نہیں ہو سکتا جس میں نہ دیکھا ہے کہ اسٹینڈ کو
بول کر کے کی صورت میں آنا سٹ کا فائدہ ہوگا نا نہیں اگر غلط فہمی کی بنا پر
برسات بول کر لیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے سٹ کو فائدہ ہونے کی بجائے
فصائل ہی ہوگا۔ اس سلسلے میں میں اپنے دلائل مختصر طور پر رکھتا ہوں جس
میں دیکھا ہے کہ انا آپسی لیسڈ لارڈ رام ایسٹ بھی برقرار رہے نا نہیں سہ ۹۵ ع
میں جب نہ قانون بنا ہو اس وقت ہماری یہ اگر ٹریس پالیسی رہی کہ یہ ایسڈ ٹری
اکسٹنسیس جو اس طریقے کو ہم کیا جانا چاہیے اسلئے سہ ۹۵ ع کے قانون
کے دفعہ ۶ کے درجہ نہ احکام دے گئے کہ میں سال بعد کوئی معاملہ بول بولس ہوگا
اس کے بعد نہ کہ اگر سہ ۹۵ ع میں بھی دفعہ ۶ کو اگر برقرار رکھا جائے تو اس
کوئی معاملہ بول بولس نہیں ہو سکتا لیکن ہماری بنیادی حالات کے لحاظ سے کچھ نہ
کچھ اکسپنسیس رکھنا پڑتا ہے جس کے درجہ وہ بنیاد رکھی گئی ہیں
یعنی یہ کہ اگر کوئی فریکٹی لیس اسٹ ہو یا سہ ہو نا وڈرو ہو یا کوئی خاص وجہ کی
بنا ہر ذاتی طور پر کلس نہ کر سکتا ہو تو کلس کی اجازت سے لے نہ دیکھتا ہے حالات
اور زرعی معاشرہ کو ملحوظ رکھ کر اب سکس (۲) میں نہ حیر لائی گئی ہے اسکو
وسعت دی گئی ہے بعض آرٹیکل ۱۱۱ سرری سے اس سے قبل نہ رائے ظاہر کی ہے کہ مڈل

کلاس سرٹ کو اس فائدے سے نالکل سسی کرنا چاہیے۔ حالانکہ سبک ہولڈنگ کے سلسلے میں کہا گیا کہ اس قانون کو چھوٹے لوگوں کے لئے لگو ہی نہ کرنا چاہیے جو کاشتکار کسی نہ کسی وجہ سے فول رڈنگر اپنی زندگی گزارے ہیں اسے چھوٹے لوگوں کو اس سے سسی کرنا چاہیے۔ البتہ سبک ہولڈنگ یا قبلی ہولڈنگ تک رکھ سکے ہیں۔ یہ اصول مسلم کنگا موجودہ حالات میں نہ رکھا گیا ہے کہ جو میں قبلی ہولڈنگ سے کم کے مالک ہوں و حد سرٹ کے عہد میں اس میں فول بر دے سکے ہیں۔ ایک سرٹ نہ ہے کہ یہ سال کے لئے جو فول بردنا چاہیگا اگر یہ سالہ معاہدہ نہ بھی ہو تو نایع سال کے لئے ہی منظور ہوگا اور نایع سال کے معا بھی سرائے معاہدہ میں تبدیل ہو تو وہ سب رہیگا اس طرح یہ سالہ مدت کا اسکو حق دنا گیا ہے۔ اس میں یہ اسٹیمپ چارٹا رہا ہے کہ اگر نایع سال بعد لند لارڈ واپس ے لئے تو اسکو برویکٹڈ سٹ بنا دیا جائے۔ میں کہا ہوں کہ اس طرح رکھے سے سٹ کا نقصان ہوگا کیونکہ مالک راسی نایع سال حق ہونے ہی سب کو بوس دیندہ کا کہ وہ برسل کٹوسس کے لئے رسی چاہیگا۔ حالانکہ بل کے لحاظ سے وہ برید نایع سال ور رسی نہ رہ سکتا ہے۔ پرویکٹڈ سب کو جو حقوق خریداری میں اسکے ساتھ ساتھ لند لارڈ کو بھی کچھ لند داورس ہیں۔ وہ برسل کٹوسس کے لئے ۳ قبلی ہولڈنگ تک واپس لے سکتا ہے۔ اگر نایع سال کے بعد سٹ کو پرویکٹڈ سٹ بنا دنا چاہے والا ہو تو وہ اسکو تبدیل کر دینا ورنہ وہ سال تک بھی اس میں رہ سکتا ہے۔ اسی صورت میں یہ رعایت سب کے حق میں معتد ہوگی۔ بلکہ اسکے خلاف ہی ہے۔ یہاں دو قسم کے اسٹیمپس لائے گئے ہیں کہ جو آکسیس ہو و کس لوگوں سے متعلق کیا جائے۔ ایک ایریل فرید نے نہ کہا کہ سبکس ۵۳ (سی) کے عہد جو سبکرمیم ہولڈنگ ہو اسکو لاگو کیا جائے۔ اسکا مطلب نہ ہے کہ سبکرمیم ہولڈنگ رکھے والے شخص کو عملاً فائدہ ہوگا۔ وہ سبکس (۲) کے عہد میں اراضی فول بردے سکے ہیں۔ اسکا نتیجہ نہ ہوگا کہ سبکرمیم ہولڈنگ رکھے والے شخص اس قانون سے سسی قرار دے جائیگا۔ اور ہمیشہ ایریل فری طریقہ پر قرار رہیگا۔ اسکے خلاف ایک اضافی دوسرے کہا کہ جو نایس رکھا جائے۔ یہ اصول نہیں ہے کہ ایریل فری شخص چھوٹا چاہیے

ہم نے ایک درمیانی راستہ چلایا۔ میں قبلی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھے والے کے لئے نہ سبکس متعلق ہے۔ اس میں بھی نہ رکھا گیا ہے کہ خاص صورتوں میں بھی اس کا استعمال ہو سکتا ہے۔ وہاں نہ حسب طرح کلار (۲) میں رسم ہونے والی ہے اس کے لحاظ سے حسب طرح مالک اراضی برویکٹڈ سب سے برسل کٹوسس کے لئے اراضی لے سکتا ہے اسی طرح وہ بھی اپنی برسل کٹوسس کے واسطے نوٹس دکر اراضی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن برویکٹڈ سب سے واپس لے کے لئے تعین نوٹس دکر بھی لے سکتا ہے اس کے لئے ایک پرووین ہے۔ لیکن جو سٹ اسٹ ول ہے اس کے لئے

میں نے یہ اصول مان لیا تھا کہ لند بودی بلر یعنی زمین زرعت کرنے والے کی ہو چاہئے۔ اصل بل میں جو اسٹیمپ گوسٹ کی جانب سے پیس کی گئی ہے وہ مالی مباحی و دیگر طور پر ڈھٹ کر کے لئے پس کی گئی ہے۔ لند بودی بلر کے اصول کے پس بلر بھری نامیں مملی ہولڈنگ سے راند کلسٹ کرنے والے لند لارڈ کے نام جو زمین ہوگی و جسکے حصہ میں ہیں رہیگی۔ گرو دی طور پر کا سب کرنے و و ارضی اوکے حصہ میں رہیگی و وہ جمطرح سب کورس۔ مرد ہونا چاہئے ہو چاہیگی۔ میں نے فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم ارضی رہنے والے کے لئے لنگ ر دیے کے طرہ میں لند بودی بلر کا صول رکھا گیا ہے۔ سکن اسے کلمہ میں سنا بھی رکھا گیا ہے۔ ماہرین کی رائے و دباوی حربہ کے بعد ہر اچھے بل میں انسانی صورتیں ہونا ضروری ہیں کیونکہ جب تک اساکوئی اسسا قانون میں نہ ہو اس کا عملی طور پر کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ سلیے ماہرین کی رائے کے مطابق ہر کلمہ میں انسانی سککن رکھی جانی ضروری ہیں و اسسا اس قانون کو کمزور بنانے کے لئے نہیں ہونا بلکہ اس کے استحکام کے لئے رہا ہے۔ اس لئے جان بھری نامیں یا لند بھری نامیں رکھا گیا ہے۔ نہ ۶۔ ۷۔ مان لیا گیا ہے کہ جب تک اسے ملک کا لند برانلم (Land Problem) حل نہیں ہوا اس طرح سنا رکھنا چاہئے۔ بھری نامیں اور اس سے کم جو رکھا گیا ہے اسکی وجوہات میں مختصر طور پر عرض کروں گا۔ عام طور پر بھری نامیں یا اس سے کم اراضی رکھنے والے لند لارڈ کی مالی حالت اس طرح کی نہیں ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو جلد اٹھٹ کر لیں اور کو اسطرح اٹھٹ کر لیں اور انصاف کا ناصہ پورا کرنے کے لئے نہ موع دنا چاہئے۔ جب و لوگ بطری طور پر اٹھٹ ہو جاسکے تو اٹھٹ ہونے کے بعد لند کے برانلم کا حل نہیں طرہ سے آگے بڑھ سکتا۔ جو اسٹیمپ پس کرے ہیں ان کے جانب سے نہ اندسہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کی وجہ سے مجموعہ لگانداروں کے حقوق رائل ہو جاسکے۔ لیکن اس میں ہو سکتا کیونکہ بھری نامیں مملی ہولڈنگ رکھنے والے یا اس سے کم اراضی رکھنے والے اراضیات کی سبب بھی سٹ مجموعہ فولدار ہو سکتے اور مجموعہ فولدار ہی رہ سکتے۔ اصل بل کے دفعہ (۶) کے تحت ہم نے نہ رکھا ہے کہ چونکہ چھوٹا نہ دار معاشی طور پر اس کا سچل میں ہو سکتا اس لئے اوں کو پانچ سال کا موع دیا گیا ہے کہ وہ اس سبب میں اپنے آپ کو اٹھٹ کر لیں ورنہ اراضی کو لگاندار کو واپس دے دیں۔ پانچ سال کی حودت رکھی گئی ہے و سوچ سمجھ کر رکھی گئی ہے۔ کیونکہ ماہرین کی رائے کے مطابق کسی لگاندار کو اراضی میں دلچسپی پیدا ہونے اور اس اراضی کا مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لئے کم سے کم پانچ سال کی مدت ضروری ہے۔ اس لئے پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے۔ اس پانچ سال میں لگاندار اند اپنا سکتا ہے۔ اور لند ہولڈر اس پانچ سال کے اندر وہ زمین اس سے واپس نہیں کر سکتا بلکہ پانچ سال کے بعد واپس لے سکتا ہے۔ اسلئے نہ حرج و مرج سمجھ کر رکھی ہے۔ لیکن بعض سمروں نے نہ حد بہ مملی ہولڈنگ رکھا ہے بعض لوگوں نے

دومل ہولڈنگ رکھا ہے اس میں بھی کوئی اصول نظر میں آ رہا ہے۔ لیکن ہم نے
حوالہ نہیں کیا ہے اس میں لینڈ بوریٹر کے اصول کو ملحوظ رکھا گیا ہے
اصلے میں خواہش ہے کہ حوالہ دے دیں گے ہیں وہ واسی میں اصل اسٹیمپ
حوالہ کیا گیا وہ بل کا مقصد پورا کرنا ہے

سری کٹھ رام ریڈی سکس (۷) میں جو مساب رکھے گئے ہیں اس میں
معلیٰ دوائیٹس لائے گئے ہیں ایک اسٹیمپ و نہ میں فعلی ہولڈنگ کی جائے
دومل ہولڈنگ رکھا جائے اور نہ کہ اگر نایع سال تک وہ کسب کرے و اس کو
محدود مولدار قرار دیا جائے اس بل کو جب سے پس کیا گیا ہے اس وقت سے ہر بار
بلائیگ کمیشن اور فائو ر بلائی کی رٹ لکھی جاتی رہی لیکن نہ سکس
پس ہونے کے بعد اس کی اجازت جم ہو گئی وہاں میں فعلی ہولڈنگ کی انٹریٹ
(Upper limit) ہے نہ کہا گیا کہ نہ بل انٹریٹ بریکو نکالے اور سسٹم
کو سکوری دینے کے لئے لایا گیا ہے لیکن کچھ لوگ مینڈور اور پور بھی ہوئے ہیں
اس لئے اسے لوگوں کے معلیٰ اکسپس (Exceptions) دے گئے ہیں
لیکن ان اکسپس سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اس ایک کے مقصد کو راد کا خاسا
حاجہ اس کے لئے بھیجے کہتا ہے۔ کیا بلائیگ کمیشن یا فائو ر بلائی کا مقصد میں فعلی
ہولڈنگ رکھے والے کو سسٹم اور اس میں کیا دفعہ (۷) کا مقصد نہ ہے کہ اسے
لوگوں کو اسٹیمپ ر کے طور پر رکھیں جو لوگ ان کے حق کسب کرتے ہیں اس کے
حقوں پر راد کرنا چاہیے ہیں دوسری طرف نہ بھی کہیں کی کسپس کی جا رہی ہے کہ
دفعہ (۷) کے حق جو مساب رکھے گئے ہیں اس کی وجہ سے مولداروں کا فائدہ ہوگا۔
لیکن میں کہوں گا جب اب انٹریٹ بریکو نکال دیں گے تو اس قانون کا فائدہ ہوگا لیکن
وہ نواب رکھ رہے ہیں۔ اس طرح نہ مسئلہ حل نہیں ہو سکے گا جو لوگ رہیں ہیں
رکھے اور کسب کرنا چاہیے ہیں اس کے لئے تو کچھ بھی نہیں رکھا جا رہا ہے اور
جو سسٹم اور اس میں جو ریڈی مساب رکھے ہیں اس کے لئے نہ دفعہ بطور حور
دروارے کے اسمال کیا خاسا وہ کس طرح سے میں عرض کروں گا یہاں اکسپس
(ڈی) رکھا گیا ہے اس میں نہ ہے کہ

is temporarily prevented by any sufficient cause from culti-
vating land

نہ ایک ایسی لکھ رکھی گئی ہے جو ٹیکٹر صاحب کے رحم و کرم و اور حالات و
محیر ہوگی ایسی صورت میں کیا نہ کہتا ہوا کہ اسے ڈرنے رسداز حور میں
فعلی ہولڈنگ سے زیادہ رہیں رکھے ہیں کیا وہ اس دفعہ کے (۷) کے حق اسے کی
کسپس میں کر سکیں گے کہ وہ لوگ ایسی صورت پیدا نہیں کر سکیں گے ایسی صورت میں
بھی نہ اسٹیمپ اس واسطے میں کی گئی ہے کہ کم سے کم میں رکھے والے یا جو
ایسانی شکل میں اس کے ہیں اولکو پروٹیکس دیا جائے

اور اس سے کم سے کم طور پر سب نا اس کے تحت کسب کرنے والے سارے عوبکے
اس مقصد کے تحت انکو تسکنا گیا ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ دو فصلی فولڈنگ
رہے۔ کسی ارضی رکوئی مجموعہ فولڈار ہے۔ کو اگر ریسس (Resumption)
کرنا ہے تو بسک فولڈنگ چھوڑنا پڑتا ہے لیکن وہ دفعہ (۷) کے تحت محفوظ ہو جاتا
ہے۔ آج ۱۱ نا دس سال ہو چکے ہیں۔ سال کے بعد پھر برتا سکتا ہے لیکن
سب کو کسی قسم کی گارنٹی (Guarantee) میں دھارہی ہے۔
دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے وہ حود کیا ہے لیکن انکو اسے حقوں میں ہیں اگر اس
دئے وہ اس کسکار کو جو ناچ سال سے کسب کر رہا ہے کیا وہ حقوں میں دئے
حلیکے ہو گا۔ طور پر دئے چکے ہیں۔ اس میں دو طریقے کا اسسٹ لانا گیا ہے۔
ایک تو یہ کہ جو فولڈنگس (Holdings) میں انکو کم کیا جائے دوسری
چیز یہ کہ ناچ سال کے بعد محفوظ فولڈار قرار دیا جائے۔ اس سے سٹ کو سیکورٹی
(Security) ملے گی اور عام طور پر فولڈاروں کے حق حقوں میں وہ
حاصل ہو جائے ہیں۔ دفعہ ۵ کے تحت ہر لے سکتے ہیں۔ لہذا میں ان دونوں اسسٹس
کی نامہ کرتے ہوئے سوچا رہا ہوں کہ وہ ان دونوں اسسٹس کو
حول فرمائیں۔

سری بی رام کماراؤ ان دونوں اسسٹس کے بارے میں کافی بحث ہو چکی ہے
یہ چھوٹے سے اسسٹس میں انکے بارے میں مجھے کچھ رتاہہ کہا ہے۔ ایک
آرمیل میں سری کے۔ ونکٹ رام راو نے میرے کام میں بہت سہولت دیا کرتی ہے۔
انہوں نے کہا ہے کہ یہ اس اصول کے ساق ہے جو چلے قرار دیا گیا ہے کہ کسی
کو خاصا حاد ہو سکے ہم نا جائے وغیرہ۔ مادھو راو کمٹی نے جو سفارشات کی تھیں
انکے لحاظ سے سہ ۹۵ ع کے ایک میں یہ چیز لکھی گئی تھی لیکن میرے
پانا گیا کہ یہ صرف چان نلکہ تھارٹ کے دوسرے اراہوں میں بھی بیسی اسسٹس
(Tenancy institution) اس میں ہے کہ سر (Paper) ر
لکھکر ہم کیا جائے۔ زرعی حالات اس میں ہے کہ ٹنٹری (Tenantry)
کو نہ تک جس میں ہم میں کیا جائے۔ حالات چھ اور میں قانون کچھ اور ملک
کے زرعی حالات اور ایک ایک کڈ میں (Economic conditions)
نہی عور کرنا پڑتا ہے۔ اسی صورت میں ہی قانون کا معاد ہو سکتا ہے۔ لیکن ریسٹاروں
اور لند لارڈس کو اب تو یہ حال ہو گیا ہے کہ میں ہمارے حصہ سے نکل کر ٹسٹ
کے حصہ میں کی تو علوم میں کہ وائس اسکی نا میں اسکی مگر میرے سے ہم نے
نا نا کہ مادھو راو کمٹی کی سفارشات قابل عمل ہیں میں تو انکے اصل پر قائم رہے
ہوئے ہم نے کچھ لکھ چھوڑی ہے۔ لکھ چھوڑنا سرم کر کی نا ہے۔
ساح حود لکھدار ہے۔ لکھدار ساح میں لکھدار قانون ہونا چاہئے۔ جسے جسے ساح کی
حالت بدلنے کی قانون نہیں بدلتا جائے گا۔ مادھو راو کمٹی کے اصول سے کس قدر ہٹکر

In the case of small and middle owners the social considerations which apply are of a different order from those relevant to the circumstances of the larger owners. The general aim of the policy should be to encourage and assist these owners (that is to say the small and middle class owners) to develop their production and to persuade them to organise their activities as far as possible on co-operative lines.

یہ بات لکھنے کے بعد دوسری جگہ پھر لکھا گیا ہے اس لحاظ سے میں عملی ہولڈنگ رکھی گئی ہیں اب دو اسٹینڈس اے میں۔ ایک اینریبل ممبر کہتے ہیں کہ دو عملی ہولڈنگ ہیں میں کرو اس سے بدل اور کی تعریف نامی ہیں وہ سبھی اس کے لیے دوسرے برنل ممبر کی تعریف کو قبول کرنا پڑیگا جسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار ہیں ہوں ساڑھے چار عملی ہولڈنگ رکھی جائے یہ بات بالکل صاف ہے ہماری پالیسی یہ ہے کہ موجر اور (Future owner) کی حد تک میں عملی ہولڈنگ رکھا جائے۔ موجر نسبی کرٹ کرنے کا موقع دینا میں چاہے انکو محفوظ کر دے میں بات یہ بھی کہ موجر نسبی کرٹ کرے یہ ہوگا کہ سسٹائم مل اور کہ میں دینا چاہے بدل اور کو دینا چاہے

سری ایم سی راؤ گوالے ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کے رسیدار ہیں تو وہ ہر سال اسکو کٹ سکتے ہیں یا ایک ایک سال کے لیے اسکو رکھ سکتے ہیں۔

سری بی رام کسین راؤ۔ جس ۳ کے ایسا میں نہ ہے کہ جو ٹسٹ ہے وہ اپنے مخصوص ریٹاب پر فاض رہ سکے جو میں ٹسٹ کے حصہ میں ہیں یہ اسی میں ساڑھے چار عملی ہولڈنگ چھوڑ کر انہوں (Assume) کے حاکمیتگی۔ یا اکوانر (Acquire) کی حاکمیتگی اس سے صاف ظاہر ہے کہ ٹریولنڈ ٹسٹ کی میں جو ہے وہ شامل میں کی حاکمیتگی۔ میں میں کو مملکت کی اعتراض کے لیے شامل کیا جائیگا وہ اسی ہوگی جو انکے حصہ میں ہوگی۔ کلاس نہ کر کے بڑا رکھا ہے تو بھی ساڑھے چار عملی ہولڈنگ میں کا لکواٹ (Calculate) کی حاکمیتگی ٹسٹ کے حصوں وہاں بھی محفوظ ہیں یہ سوال دینا ہوتا ہے کہ موجر (Future) میں کا ہوگا آپ کے قانون کے لحاظ سے میں عملی ہولڈنگ سے زیادہ کا فاض جو ہے وہ میں کو کسی کو قبول کر دینے میں اس کے لیے دفعہ ۱ اور دفعہ ۲۲ میں۔ دفعہ ۱ کا ہے وہ میں بڑھکر سانا چاہا ہوں دفعہ ۱۲ میں ہے

If in respect of any land a lease is made otherwise than in conformity with the provisions of Section 6 or Section 9, the Collector may summarily eject any person in possession of the land under such lease if in his opinion, it is necessary to do so to protect the interest of any tenant who previously held the land."

Shri G. Raja Ram Even immediately he can eject him from that land. Does it mean like that?

کتابی صورت میں شکر جو فاضل عوامی محکمات میں جو حکومت لاری ہے اس کے
بے اسکو کال دیگا

میری رام کس راؤ ہے سب کہ حال دیکھے و خلاف قانون سرحد رابر
(Lease) دلا ہے اسکو کال دیا روکند سب کو جو حق ہیں انہیں
موجر سب لیا جائے ہیں تو موجر سب کو سب سب کے بے روک
(Protect) ہیں دے الہ ان کے علاوہ سب جو حری و بے کہ و ب
(Void) کہ کر کے ؟ نوک (Evict) کہ کر کے تو اس کا
جواب ہے کہ حکم رائے فوار کے حقوق کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہو سب انوٹ
کر کے اگر کوئی رانا سب نہ ہو بے سب کو ایک (Eject) ہیں
کر کے کیونکہ اس کے لیے یہ شرط بنائی گئی ہے

if he considers it necessary to protect a previous tenant

اگر کوئی رانا سب نہیں ہے اور نہ رکھا گیا ہے تو وہ وہاں رہے گا

Shri V B Raju (Secunderabad General) What is the status of the person who holds that land and how can he be a tenant-at-will ?

Shri B Ramakrishna Rao Unless he acquires the rights of a protected tenant in course of time

Shri V B Raju Therefore we are creating a new class of personnel who will be simply floating

Shri B Ramakrishna Rao Absolutely they have no status (INTERRUPTION Is that the intention?) The intention is not to give any status to those who have acquired tenancy rights or who have given tenancy rights, in contravention of the law That is quite true

Shri G Rajaram You are not going to penalise the pattedar or the landlord, who contravenes the law, but you are going to penalise the tenant

Shri B Ramakrishna Rao We have given him protection We are not going to evict him We are not going to recognise his status as a protected tenant because he has acquired that right in contravention of law Certainly we can't expect any person who contravenes law to acquire that status We are lenient to him in so far as we keep him in possession of the land but we do not confer upon him the rights of a protected tenant

Shri V B Raju There will be a lacuna

Shri B Ramakrishna Rao There will be absolutely no lacuna. It is intentional. The law lays down that it should not confer a right of status on a person who has acquired that right in contravention of a law which is laid down clearly.

Shri V B Raju For no mistake of his!

Shri B Ramakrishna Rao Nobody can plead ignorance of law as an excuse. Whoever contravenes the law must suffer, and to the extent that the tenant is to be treated more leniently we have treated him so. We are keeping his position as a tenant at-will. Let him remain without right or status. We do not want to evict him. That is secured by section 10. There is another section which secures the rights of the tenants and that is section 33 as pointed out by Shri K V Rama Rao. Section 33 reads as follows:

Save as provided in sub section (1) of section 30 nothing contained in this Act shall be construed to limit or abridge the rights or privileges of any tenant under any usage or law for the time being in force or arising out of any contract grant decree or order of a court or otherwise howsoever.

اس دفعہ کی رو سے صریحاً کسی شخص کا حق چھٹا جائے تو نہیں کے حق بھی محفوظ ہیں وہ معاہدہ تحریری یا بوسج (Usage) کے تحت رہ سکتے۔

سری ادھورائ پٹیل معاہدہ تحریری ہوا چاہے اس میں ایک ٹیکس ہے۔ اگر اس میں نو ٹیکس ہو تو ٹیکس ملے گا؟

سری بی رام کشن رائے قانون کی خلاف ورزی اگر کوئی شخص کرنا چاہے تو اسکو یہ حق کیسے ملے گا؟ جب تحریری معاہدہ کا ٹیوم قانون میں رکھا گیا ہے تو تحریری معاہدہ کرنا چاہے

سری ادھورائ پٹیل (عیاں آباد عام) یہ بالکل صحیح ہے لیکن کسانوں اور زمینداروں کی موجودہ حیثیت کی وجہ سے یہ مالکان کو ضرر کے معاہدہ کرے ہیں اس میں ہونیکا ہے

سری بی رام کشن رائے ہونیکا ہے لیکن اگر ایک وائلڈ (Valid) کا چاہے تو قانون کو طاعت میں رکھا ہوگا دوسرے ایک ٹیکس

سری ادھورائ پٹیل اگر مالک نے دخل کرے تو حکومت مدد کرے گی؟

سری بی رام کس راڈ ہم نے ملے قانون میں نہ رکھا تھا نہ رجسٹریس کا
لوہم ہو ہم نے اسکو بھی نکالنا ہے اب صرف خریدنے والے کا اطلاع دیا
گیا ہے اسکی اطلاع کو بھی ہم تسلیم کر رہے ہیں سارے میں بھی ایک اسٹمٹ
لے والا ہے کہ اگر فولدار بھی سکی اطلاع دے تو کافی ہے تاکہ اگر بہ درہر رکو
داخل نہ کرے بھی تو فولدار کوں سا ہو نہ سب رعاس کی حاکمی میں لکن
جب میرا ایک قانون بنانا چاہا ہے اور سکی خلاف و زبان کچھ اسباب کرے میں
تو ان کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی رعاب نہیں کی حاکمی نہ بالکل کافی ہے اسکو
دعہ اور ۳۳ کے تحت جو رعاب ہے جسے کہ سبھی خلاف قانون ہے تو وہ بالکل ڈی
ہے کوئی اور صورتیں ہوں کوئی حارڈ شپس (Hardships) ہوئے ہوں و
اب ہم ہم کر سکتے ہیں لکن جو وہ صورت میں جس کو جو ٹروکس اور ۳۳
کے تحت دیا گیا ہے وہ کافی ہے

سری ایچ راڈ گوالے میں کبھر وجہا ہوں کیا عمل جب میرا اس
کے متعلق ریننگ (Reasoning) دے سکتے ہیں کہ حارڈ شپس ہولڈنگس
رکھتے ہیں تو اسکو لبر دینے کا حق نہیں دیا جا رہا ہے

سری بی رام کس راڈ اسکو حق اس لیے ہیں دیا جائے کہ وہ ہمارے بنادی
اصولوں کے خلاف ہے جساکہ سطرف کے برسل میرا نے کہا بدل اور امبال اورس
(Middle & Small Owners) کے لبر (Lease) میں فلکریسی
(Flexibility) پیدا کرنے کے لیے ہیں دیا جائے نہ میری سمجھ
میں ہیں آنا کہ ایک طرف سے ایک لاجک (Logic) کی حاتی ہے اور
دوسری طرف سے دوسری لاجک میں کی حاتی ہے برسل میں یہ بھی نہ پوچھ رہے
ہیں کہ انکو یہ دینے میں کیا لاجک ہے ہم سب سائل اورس (Substantial Owner)
کی مدد میں کرنا چاہے اصولاً تو یہ کہا گیا ہے کہ کمی کو رعاب نہ ہوئی چاہے
لکن ہم نے کہا ہے کہ اگر ٹیکلرل اکائی (Agricultural Economy)
کے بارے میں ہمارا حال بدل گیا ہے اس لیے ہم امبال اور بدل اورس کو دیا چاہے میں
مڈل اورس کو دینے میں سب سائل اورس کو کوں ہیں دینے نہ لاجک نہ ہونا چاہے
وہاں اسکو چکسا ہی ہوگا

سری سی راجہ رام وہ کیا بھگتے کا؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب ہاؤس اٹرن ہونا ہے

The House then adjourned till Half Past Ten of the clock on
Wednesday, the 23rd December 1953